© rasailojaraid.com

ہیں، اگر "قومی گیت" کے نام سے جو مجموعہ ہے اُسکی اور اُس جنس کی دوسری تمام چیزوں کی اشاعت میں ہم کوئی حصہ نہیں لے سکتے - لہٰذا جو لوگ ہمارے ہم خیال ہیں وہ اس قسم کی چیزوں کو چھوڑ کر باقی تمام لٹریچر اس ادارہ سے منگائیں اور نہ صرف اس سے کام لیں بلکہ اسکی رہنمائی سے استفادہ کر کے تعلیم عوام کا فن سیکھیں۔ اب تک ۲۶ پمفلٹ ہماری نظر سے گذر چکے ہیں - ہر ایک کی قیمت ۱ر ہے - کتابات غالباً بلا قیمت بھیجے جاتے ہیں -

مضامین محمد علی حصہ دوم | مرتبہ پروفیسر محمد سرور صاحب - ضخامت ۴۰۳ صفحات - مجلد - قیمت ۴ مکتبہ جامعہ، دہلی -

مولانا محمد علی مرحوم کے مضامین کی ترتیب و اشاعت کا جو سلسلہ پروفیسر محمد سرور صاحب نے شروع کیا ہے اسکے حصہ اول پر ان صفحات میں تبصرہ کیا جا چکا ہے - اب اسکا دوسرا حصہ ہمارے پیش نظر ہے اس مجموعہ کا بیشتر حصہ مرحوم کے ان مضامین پر مشتمل ہے جو ہندو مسلم مناقشات سے متعلق ہیں - ان مضامین کی ابتدا اُس وقت سے ہوتی ہے جب مولانا محمد علی وطنی اتحاد کے سخت حامی اور کانگریس کے پکے وفادار تھے ہندوؤں اور مسلمانوں کے باہمی جھگڑوں میں انکی روش انتہائی غیر جانبدارانہ اور منصفانہ تھی یہاں تک کہ بعض مواقع پر وہ مسلمانوں کو مطعون کر کے اپنی قوم میں اچھے خاصے بدنام بھی ہو چکے تھے - لیکن ۲۵ سنہ سے ۲۹ سنہ تک جو واقعات پیش آئے وہ بتدریج انکو کانگریس اور اسکی بڑی بڑی شخصیتوں سے بدگمان کرتے چلے گئے یہاں تک کہ بالآخر وہ علانیہ کانگریس سے الگ ہو گئے - کتاب کے ابتدائی تین سو صفحات میں مرحوم کے جو مضامین مرتب کیے گئے ہیں انکے اندر اُس دور کی گویا پوری تاریخ آگئی ہے، اور یہ محمد علی کے قلم کا کمال ہے کہ ان مضامین کو پڑھتے وقت یوں معلوم ہوتا ہے کہ گویا وہ سب حالات اب پھر ہمارے سامنے گذر رہے ہیں کتاب کے بقیہ صفحات میں حجاز، افغانستان کی خانہ جنگی، چین، اور ڈاکٹر اقبال مرحوم کے متعلق مولانا کے مضامین ہیں - اقبال کے متعلق چاروں پانچوں مضمون اس حیثیت سے لاجواب ہیں کہ ان میں گہری محبت اور تلخ

© rasailojaraid.com